Mashhoor shora k chand mashhoor ash-aar

B.A Urdu (Hons)

Lecture-5

مشہور شعرا کے چند مشہور اشعار

ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں
اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

ذرا وصال کے بعد آئینہ تو دیکھ اے دوست
ترے جمال کی دوشیزگی نکھر آئی

فراقؔ

جو راستے میں عصا رکھ کے راہبر سو جائے
تو پھر بجا ہے یہ خطرہ کہ قافلہ کھو جائے

پلٹ دیا ہے حوادث نے رخ زمانے کا
فلک فلک نہ رہا اور زمیں زمیں نہ رہی

جمیلؔ

کچھ تمہاری نگاہ کافر تھی
کچھ مجھے خراب ہونا تھا

مجازؔ

گلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کار و بار چلے

ہم پرورشِ لوح و قلم کرتے رہیں گے
جو دل پہ گزرتی ہے رقم کرتے رہیں گے
دل نا امید تو نہیں، ناکام ہی تو ہے
لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے
اک فرصت، گناہ ملی وہ بھی چار دن
دیکھے ہیں ہم نے حوصلے پروردگار کے
فیضؔ

آہٹ سی کوئی آئے تو لگتا ہے کہ تم ہو
سایا کوئی لہرائے، تو لگتا ہے کہ تم ہو
لہو کی بوند بھی کانٹوں پہ کم نہیں ہوتی
کوئی چراغ تو صحرا میں چھوڑتے جاؤ
جاں نثار اخترؔ

دیکھ زنداں سے پرے رنگِ چمن جوشِ بہار
رقص کرنا ہے تو پھر پاؤں کی زنجیر نہ دیکھ
میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروحؔ

Dr. H M Imran

Deptt. of Urdu

S S College, Jehanabad

Contact: 9868606178

,imran305@gmail.com